88353 ـ خاوند اور بیوی کا ایك دوسرے سے حسن سلوك اور احسان كرنے كا اجروثواب

سوال

اگر كوئى نيك و صالح بيوى اپنے خاوند سے محبت ركھتى ہو اور اس كى عزت كى حفاظت كرے اور خاوند كے ساتھ اس طرح معاملات كرے جس طرح كسى چھوٹے بچے كے ساتھ بڑى رحمدلى و محبت كے ساتھ كيے جاتے ہيں، اور خاوند كو ہر طرح خوش ركھنے كى كوشش كرتى ہو، اور خاوند بھى اس سے بہت خوش ہو تو ايسى بيوى كو كيا اجروثواب حاصل ہوگا، اور اسى طرح اگر كوئى خاوند اپنى بيوى سے بالكل ايسا ہى معاملہ كرتا ہے تو اسے كيا اجروثواب حاصل ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ميرى اللہ سبحانہ و تعالى سے دعا ہے وہ آپ دونوں كى آپس ميں محبت و مودت كو قائم و دائم ركھے، اور سب مسلمانوں كے گھروں كو بھى بالكل اسى طرح محبت و مودت سے بھر دے جس طرح آپ كے گھر ميں حسن معاشرت پائى جاتى ہے.

ميرى سوال كرنے والى بہن: ميں آپ كو وہ بہت سارى خوشخبرياں سنانا چاہتا ہوں جو ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم نے اس بيوى كے متعلق بتائى ہيں جس كى حالت آپ نے اپنے سوال ميں بيان كى ہے:

عبد الرحمن بن عوف رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب عورت نماز پنجگانہ كى پابندى كرتى ہو اور رمضان المبارك كے روزے ركھتى ہو، اور اپنى شرمگاہ كى حفاظت كرے، اور اپنے خاوند كى اطاعت و فرمانبردارى كرتى ہو، تو اسے كہا جائيگا كہ تم جس بھى دروازے سے چاہو جنت ميں داخل ہو جاؤ "

مسند احمد (1 / 191) مسند احمد كے محققين حضرات نے اس حديث كو حسن لغيرہ قرار ديا ہے، اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح الترغيب حديث نمبر (1932) ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

اور انس بن مالك رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" کیا میں تمہارے ایسے مردوں کے متعلق نہ بتاؤں جو جنتی ہیں ؟

ہم نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ کیوں نہیں ہمیں ضرور بتائیں.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نبی جنت میں ہیں، اور صدیق جنت میں ہیں، اور وہ شخص جو مصر والی سائڈ پر اپنے کسی بھائی سے صرف اللہ کے لیے ملاقات کرنے جاتا ہے وہ جنت میں ہے.

کیا میں تمہیں تمہاری ایسی عورتوں کے بارہ میں نہ بتاؤں جو جنتی ہیں ؟

ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں ہمیں ضرور بتائیں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وہ عورت جو زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ اولاد پیدا کرنے والی ہو جب ناراض ہو جائے یا اس سے برا سلوک کیا جائے یا پھر اس کا خاوند ناراض ہو جائے تو وہ عورت کہے یہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے، میں تو اس وقت تك آرام نہیں کرونگی جب تك تم راضی نہیں ہو جاتے "

اسے امام طبرانی نے المعجم الاوسط (2 / 206) میں روایت کیا ہے، یہ کئی اور صحابہ کرام سے بھی مروی ہے اسی لیے علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (3380) میں اور صحیح الترغیب حدیث نمبر (1942) میں حسن قرار دیا ہے.

اور حصین بن محصن رضی اللہ تعالی عنہ اپنی پھوپھی سے بیان کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ:

" وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی کام کے لیے گئیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی وہ ضرورت پوری کر دی اور فرمایا:

" کیا تمہارا خاوند ہے ؟

تو انہوں نے عرض کیا: جی ہاں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم اس کے لیے کیسی ہو ؟

تو وہ عرض کرنے لگیں: میں اس کے حق میں کوئی کوتاہی نہیں کرتی، الا یہ کہ جس سے میں عاجز آ جاؤں .

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم یہ خیال رکھنا کہ تم اس کے لیے کیسی ہو، کیونکہ وہ (یعنی تمہارا خاوند) تمہاری جنت یا جہنم ہے "

اسے امام احمد نے مسند احمد (4 / 341) میں روایت کیا ہے، مسند احمد کے محققین نے اس کی سند کو حسن کا احتمال دیا ہے.

اور امام منذری نے اس کی سند کو جید قرار دیا ہے، اور امام حاکم نے مستدرك حاکم (6 / 383) میں اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (1933) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

فیض القدیر میں المناوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

" یعنی تیرے جنت میں داخل ہونے کا سبب یہ ہے کہ خاوند تجھ سے راضی ہو، اور تیرے جہنم میں داخل ہونے کا سبب یہ ہے کہ خاوند تجھ سے ناراض ہو، اس لیے تم اپنے خاوند کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرو، اور جو اللہ کی نافرمانی نہ ہو اس میں خاوند کے حکم کی مخالفت مت کرو " انتہی

دیکھیں: فیض القدیر (3 / 60).

اور اگر خاوند اپنی بیوی سے حسن معاشرت اور بہتر سلوك کرتا ہے تو اس خاوند کے لیے جو بشارت وارد ہے وہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کمال ایمان کی گواہی دی ہے جو جنت میں داخل ہونا واجب کرتا اور اسے سب لوگوں پر افضلیت دیتا ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو حسن اخلاق کا مالك ہے، اور تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی عورتوں کے لیے اخلاقی طور پر بہتر ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1162) ترمذی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مزید آپ سوال نمبر (43123) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .